ملک کو زیادہ محفوظ، خود کفیل اور خوشحال بنانے پر زور دیا جائے گا

مسلح افواج کی جدید کاری اور ریٹائرڈ فوجیوں کی فلاح و بہبود پر ہماری بنیادی توجہ ہوگی: راجناتھ

نئی دھلی (یو این آئی)

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ آئندہ پانچ برسوں کے دوران ملک کو زیادہ محفوظ، خود انحصار اور خوشحال بنانے پر توجہ دی جائے گی۔ مسلح دوسری بار وزیر دفاع کا عہدہ سنبھالنے کے بعد مسٹر سنگھ نے کہا کہ اگلے پانچ برسوں کے دوران ایک زیادہ محفوظ، خود کفیل اور خوشحال ملک کے قیام کے لیے نے ترجیحی شعبوں کو آگے بڑھانے پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ وزیر دفاع نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہم دفاعی پیداوار کے میدان میں خود انحصاری حاصل کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ ملک کے سیکورٹی اپریٹس کو مزید مضبوط بنانے کا مقصد رکھیں گے۔ مسلح افواج کی جدید کاری، موجودہ سروس اور ریٹائرڈ فوجیوں کی فلاح و بہبود پر ہماری بنیادی توجہ ہوگی۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ان کا مقصد آنے والے وقت میں دفاعی برآمدات کو بڑھانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 24-2023 میں دفاعی برآمدات 21,083 کروڑ روپے تک پہنچ گئی تھیں۔ یہ تاریخی تھا۔ ہم 2028-2029 تک 50,000 کروڑ روپے کے دفاعی سازوسامان برآمد کرنے کا ہدف رکھیں گے۔ مسٹر سنگھ نے زور دے کر کہا کہ مسلح افواج کو جدید ترین ہتھیاروں اور پلیٹ فارم سے لیس کیا جارہا ہے اور وہ ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے بہادری اور عزم کے ساتھ قوم کے اتحاد، سالمیت اور خود مختاری کی حفاظت کرنے پر فوجی جوانوں کی خدمات کو سراہا۔ چارج سنبھالنے کے فوراً بعد وزیر دفاع نے وزیر اعظم کی زیر قیادت نئی حکومت کے تحت وزارت دفاع کے پہلے 100 دنوں کے ایکشن پلان پر ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں سابق فوجیوں کی فلاح و بہبود پر توجہ مرکوز کی گئی، جس میں سابق فوجیوں کی بہبود کے محکمے سے متعلق اہم امور پر خیالات پیش کیا گیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ 100 روزہ ایکشن پلان میں طے شدہ ایجنڈے کی تکمیل کے لیے خود کو دوبارہ وقف کریں۔

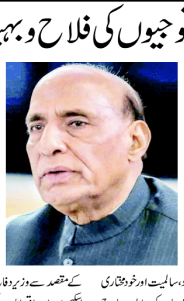

دفاعی تیاریوں کو بڑھانے اور دفاع میں خود انحصاری پر مسلسل زور دینے کے مقصد سے وزیر دفاع نے کہا کہ وہ وزارت دفاع کی بڑی اسکیموں اور اقدامات کی پیشرفت کو تیز کرنے کے لیے باقاعدگی سے جائزہ اجلاس منعقد کریں گے۔ بحر ہند کے خطے کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر دفاع نے اس دور میں اپنا پہلا دورہ مشرقی بحر یہ کمان، وشاکھاپٹنم کا کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کے دوران وہ افسروں اور ملاحوں سے بات چیت کریں گے۔ قبل ازیں جب مسٹر سنگھ وزارت دفاع کے ساؤتھ بلاک آفس پہنچے تو وزیر مملکت برائے دفاع جنے سیٹھ، دفاعی سکریٹری گردھار املانے، چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انل چوہان، تری فس چنرل منوج پانڈے، فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل وی آر چودھری موجود تھے، بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دینش ترپاٹھی اور وزارت دفاع کے اعلیٰ حکام نے ان کا استقبال کیا۔ لکھنؤ لوک سبھا سیٹ سے مسلسل تیسری بار جیت کر لوک سبھا پہنچنے والے مسٹر سنگھ کو سال 2019 میں پہلی بار وزیر دفاع بنایا گیا تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بطور وزیر دفاع ان کے کام پر اعتماد کرتے ہوئے اس بار بھی انہیں وزارت دفاع کی ذمہ داری سونپی ہے۔ موجودہ حکومت کے پہلے دور میں انہوں وزیر داخلہ کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ چارج سنبھالنے کے بعد مسٹر سنگھ نے اس بات کے لئے مسٹر مودی کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ان پر اعتماد کیا۔

مایوس کن انتخابی کارکردگی کے بعد اجیت پوار کو یاد آئے مسلمان!

تعلیم میں ریزرویشن کی سفارش کرنے کا اعلان

ممبئی (ایجنسیں) اوک سبھا انتخابات میں مایوس کن کارکردگی کے بعد اجیت پوار کی قیادت والی این سی پی نے مہاراشٹر میں مسلمانوں کے لیے تعلیم میں ریزرویشن کی سفارش کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس سال ستمبر-اکتوبر میں ہونے والے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں مسلمانوں تک اپنی رسائی بڑھانے اور ان کے ووٹ حاصل کرنے کے لیے این سی پی کا یہ اقدام سمجھا جارہا ہے۔ حال ہی میں ختم ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں این سی پی نے 4 میں سے صرف ایک سیٹ جیتی ہے۔ مہایوتی حکومت میں شراکت دار این سی پی انتخابی جنگ کے بعد اپنی پوزیشن کو مضبوط کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مہاراشٹر این سی پی کے چیف ترجمان امیش پاٹل نے کہا کہ "ہم اپنے موقف پر قائم ہیں کہ مسلم کمیونٹی کو ریاست میں تعلیم میں ریزرویشن ملنا چاہیے۔ ہمارے باس اجیت پوار نے بھی کہا ہے کہ مسلم قیادت کو مضبوط کریں۔ اس سے ریاست کی ترقی میں مدد ملے گی۔ ہم اس معاملہ پر غور کریں گے۔ قبل ازیں جب مسٹر سنگھ وزارت دفاع کے ساؤتھ بلاک آفس پہنچے تو وزیر مملکت برائے دفاع جنے سیٹھ، دفاعی سکریٹری گردھار املانے، چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انل چوہان، تری فس چنرل منوج پانڈے، فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل وی آر چودھری موجود تھے، بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دینش ترپاٹھی اور وزارت دفاع کے اعلیٰ حکام نے ان کا استقبال کیا۔ لکھنؤ لوک سبھا سیٹ سے مسلسل تیسری بار جیت کر لوک سبھا پہنچنے والے مسٹر سنگھ کو سال 2019 میں پہلی بار وزیر دفاع بنایا گیا تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بطور وزیر دفاع ان کے کام پر اعتماد کرتے ہوئے اس بار بھی انہیں وزارت دفاع کی ذمہ داری سونپی ہے۔ موجودہ حکومت کے پہلے دور میں انہوں وزیر داخلہ کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ چارج سنبھالنے کے بعد مسٹر سنگھ نے اس بات کے لئے مسٹر مودی کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ان پر اعتماد کیا۔

اجیت پوار کی اہلیہ سنیترا پوار راجیہ سبھا کا الیکشن لڑیں گی: مانکر

پونے (یو این آئی) مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی اہلیہ سنیترا پوار کو راجیہ سبھا کا رکن بنایا جائے گا۔ پونے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت دھڑے) کے صدر دیپک مانکر نے جمعرات کو یہاں یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ سنیترا اپوار کو راجیہ سبھا بھیجا جائے گا۔ بدھ کی رات یہ فیصلہ کیا گیا کہ سنیترا اپوار کا نام 25 جون کو ہونے والے راجیہ سبھا ضمنی انتخاب کے لیے نامزد کیا جائے گا۔ مسٹر اجیت پوار کی جانب سے ممبئی میں ان کی سرکاری رہائش گاہ پر پارٹی کے وزراء کے ساتھ بائی کمیٹی میٹنگ میں اسے حتمی شکل دی گئی، جس میں مسٹر انکر نے بھی شرکت کی۔

یوپی میں آؤٹ سورسنگ کے ذریعے پولیس بھرتی کا معاملہ

اکھلیش یادو کا اتر پردیش کی بی جے پی سرکار پر سخت حملہ

لکھنؤ (ایجنسیں)

اتر پردیش کے محکمہ پولیس میں آؤٹ سورسنگ کے ذریعے بھرتی کا ایک حکومتی مکتوب سامنے آیا ہے۔ اس پر سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے اتر پردیش کی بی جے پی سرکار پر سخت حملہ کرتے ہوئے نوجوانوں کے مسائل کو اٹھایا ہے۔ اسی کے ساتھ انہوں نے ریاست کی بی جے پی حکومت پر پولیس سسٹم کے تئیں لاپروائی کا نظریہ اپنانے کا بھی الزام لگایا ہے۔

سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اتر پردیش کی بی جے پی حکومت نے "پولیس سسٹم کے تئیں لاپروائی کا رویہ اختیار کیا ہے، جس کی وجہ سے مجرموں کے حوصلے بلند ہیں۔ کیلے بعد دیگرے قائم مقام ڈی جی بیٹھ کر بعد اب پچھلے پولیس خدمات کی آؤٹ سورسنگ پر فوراً کیا جارہا ہے۔ اگر کنٹریکٹ کی پولیس ہوگی تو نہ ہی اس کی کوئی جوابدہی ہوگی اور نہ ہی خفیہ احساس معلومات کو باہر جانے سے روکا جا سکے گا۔ بی جے پی حکومت جواب دے کہ جب پولیس کا اپنا ریکروٹمنٹ بورڈ ہے تو پھر حکومت راست مستقل تقرری سے کیوں بھاگ رہی ہے؟" اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ پولیس سروس میں شامل ہونے کے خواہشمند نوجوانوں کو خدشہ ہے کہ اس کے پیچھے آؤٹ سورسنگ کا ذریعہ بیٹھے والی کمپنیوں سے کام لینے کے بدلے پیسہ لینے کی اسکیم ہوسکتی ہے کیونکہ حکومتی محکمہ سے تو اس طرح پچھلے دروازے سے "پیسہ وصولی" ممکن نہیں ہے۔ اپنے الزام کی بنیاد کے طور پر انہوں نے کورونا ویکسین بنانے والی ایک پرائیویٹ کمپنی کی مثال دی ہے جس سے بی جے پی نے قواعد کے خلاف، ویکسین بنانے والی سرکاری کمپنی ہونے کے باوجود، ویکسین بنانے کا ٹھیکہ دیا اور اس سے چندہ لیا۔ سماجوادی پارٹی کے سربراہ نے کہا ہے کہ پولیس سروس میں بھرتی کے لیے آؤٹ سورسنگ کی خبروں نے نوجوانوں کی ناراضگی اور مایوسی میں مزید اضافہ کیا ہے جو پولیس بھرتی امتحان کے ہیچ لیک ہونے پر پہلے سے ناراض اور مایوس ہیں۔ آؤٹ سورسنگ کے اس معاملے کو فوری طور پر ختم کیا جانا چاہیے اور اتر پردیش کے نوجوانوں کو باقاعدہ، منصفانہ اور شفاف طریقے سے بہار اور اتر پردیش کے عمل کے ذریعے ڈگریاں دی جانی چاہئیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر ایسا ہی چلتا رہا تو بی جے پی کسی دن خود حکومت کو "آؤٹ سورس" کرسکتی ہے۔

غیر ارادتاً قتل کے 3 مجرمین کو 10 سال کی قید با مشقت

پرتاپ گڈھ (یو این آئی)

اتر پردیش میں پرتاپ گڑھ ضلع کی ایڈیشنل سیشن جج (فاسٹ ٹریک کورٹ) سیتا نگاہ ٹاکور کی عدالت نے غیر ارادتاً قتل کے مقدمہ کی سماعت کرتے ہوئے شوہر کی بنیاد پر غیاظی ثابت شوہر بیوی سمیت تین مجرمین کو دس سال قید با مشقت و جرمانہ کی سزا سنائی۔ اے ڈی جی سی روبند بہادر سنگھ نے جمعرات کو بتایا کہ مدعی مقدمہ راج کماری ساکن گیاں پور تھانہ کوٹوالی کنڈہ نے تھانہ کوٹوالی کنڈہ پولیس کو دی شکایت میں الزام عائد کیا کہ 28 جولائی 2008 کی علی الصباح اس کا 6 سالہ بیٹا اپنے پرانے گھر کے برآمدے میں رفع حاجت سے فارغ ہوا، تھا تو جس پر پڑوسی جھبک لال اور اس کی بیٹی ممتا اور بابو لال کی اہلیہ جھنگی نے اعتراض کیا، اس نے صاف کرنے کی یقین دہانی کرائی اور گھر سے متصل پینڈ پمپ پر برتن دھونے لگی تو وہاں متا و جھنگی سے کہا سنی ہونے لگی تو شوشل پرامی کا شوہر برج لال بھی آ گیا، جہاں ممتا جھنگی بچھوٹی لال اور اس کی اہلیہ کا کیا نے برتن لال پر حملہ کر کے اسے شدید طور سے زخمی کر دیا، جس کے سبب اس کی موقع پر موت ہوگئی۔

مغربی بنگال: مدرسوں میں 2010 سے تقرری کا عمل روکے جانے پر عدالت برہم

3 ماہ میں گروپ ڈی کی 3000 اسامیوں کو پر کرنے کی ہدایت

کولکاتا (یو این آئی)

مغربی بنگال میں حکومت کے زیر انتظام چلنے والے سرکاری مدارس میں 2010 سے تقرری نہ ہونے پر کلکتہ ہائی کورٹ نے سخت برہمی کا اظہار کیا ہے۔ سرکاری مدارس میں 3000 اسامیاں خالی ہیں۔ گزشتہ 14 سالوں میں ان اسامیوں پر تقرری نہیں ہونے کے حوالے سے ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ جمعرات کو اس معاملے میں ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کی سخت سرزنش کی۔ دو جج ں کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ ریاستی حکومت کو بھرتی کے عمل میں تاخیر کے لیے کوئی اضافی وقت نہیں دیا جائے گا۔ ان تین ہزار اسامیوں پر بھرتی کا عمل آئندہ تین ماہ میں مکمل کیا جائے۔ اس کے علاوہ تقرری کے عمل میں تاخیر برتنے پر عدالت نے سرکاری کمیشن کو جرمانہ بھی ادا کرنے کو کہا ہے۔ جمعرات کو جسٹس ہریش ٹنڈن اور جسٹس پروتین جیت بسواس کی ڈویژن بنچ میں اس معاملے کی سماعت ہوئی۔ درخواست گزار وکیل نے گزشتہ 14 سالوں سے خالی اسامیوں پر تقرری میں مدرسہ سروس کمیشن کی لاپرواہی کی نشاندہی کی، دوسری جانب کمیشن نے کہا کہ وہ بھرتی کے عمل کو شروع کر کے نئے امتحان سے بھرتی شروع کرنا چاہتے ہیں، لیکن اس تجویز کو ہائی کورٹ کے دو ججوں نے مسترد کر دیا۔ ڈویژن بنچ نے کہا کہ کمیشن کو بغیر کسی اضافی وقت کے تین ماہ کے اندر عدالتی حکم پر عمل درآمد کرنا ہوگا۔ اتنی دیر لگانے کے باوجود حکم کی تعمیل نہ کرنے پر وہ معاملے کی سماعت ہوئی۔ درخواست گزار کے وکیل نے گزشتہ 14 سالوں سے خالی اسامیوں پر تقرری میں مدرسہ سروس کمیشن کی لاپرواہی کی نشاندہی کی، موصوف جانب کمیشن نے کہا کہ وہ بھرتی کے عمل کو شروع کر کے نئے امتحان سے بھرتی شروع کرنا چاہتے ہیں، لیکن اس تجویز کو ہائی کورٹ کے دو ججوں نے مسترد کر دیا۔ ڈویژن بنچ نے کہا کہ کمیشن کو بغیر کسی اضافی وقت کے تین ماہ کے اندر عدالتی حکم پر عمل درآمد کرنا ہوگا۔ اتنی دیر لگانے کے باوجود حکم کی تعمیل نہ کرنے پر وہ لاکھ روپے جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ سال 2010 میں بائیس محاذ کے دور حکومت میں مدرسہ گروپ D کے عہدہ پر عملہ کی تقرری کے لیے ٹسٹ لیا گیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس گروپ کی عمل میں 3000 کارکنوں کا تقرر کیا جاگا گا۔ فریقین کے وکیل فردوس قمیم کے مطابق حکومت نوکریاں نہیں دینا چاہتی۔ چنانچہ وہ اس معاملے میں لاعلق بنی ہوئی تھی۔ حکومت کی اس بے حسی کی وجہ سے تقرری نہ ہو سکی ہے۔ درخواست گزاروں نے عدالت کو بتایا کہ 2019 میں جسٹس راج شیکھر منتھا کی سنگل رکنی بنچ نے حکم دیا تھا کہ ان اسامیوں کو 14 دنوں کے اندر پُر کیا جائے، لیکن مدرسہ سروس کمیشن نے اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے ڈویژن بنچ کے اگلے سال سنگل بنچ کے حکم کو برقرار رکھا۔ لیکن اس کے بعد بھی اس کی تقرری نہیں ہوئی۔ اس وقت کمیشن نے کووڈ کی صورتحال کے پیش نظر حکم پر عمل درآمد کے لیے عدالت سے چھ ماہ کا وقت مانگا تھا۔ 6 ماہ کے بعد کووڈ کی وجہ بتا کر مزید 6 ماہ کا وقت لیا جاتا ہے۔ اس طرح مدرسہ سروس کمیشن کئی بار وقت لینے کے باوجود گروپ ڈی کے 3000 عہدوں پر تقرریاں نہیں کر سکا۔

جمعرات کو دونوں فریقوں کے بیانات سننے کے بعد عدالت نے کہا کہ مدرسہ سروس کمیشن کو کئی بار عدالت کے حکم پر عمل نہیں کرنے اور بعد میں بھی حکم کی تعمیل نہیں کرنے پر دو لاکھ روپے جرمانہ ادا کرنے کی ہدایت دی ہے۔

جنگل میں لگی آگ بجھانے گئے 4 مزدور زندہ جلے

نینی تال (یو این آئی)

اتراکھنڈ کے الموڑا ضلع میں واقع بنسر والنڈ دیوان رام ڈبلی ورچ ورکر، کرن آریہ فائر واچر اور پورن سنگھ بی آر ڈی جوان شامل ہیں جبکہ فارنجکھان کرشنا کمار، کندن سنگھ نیگی بی آر ڈی جوان، بھگوت سنگھ ٹرائیور اور کیلاش بھٹ ڈبلی ورچ ورکر کیلئے کرنچی ہوئے۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی محکمہ جنگلات میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ سینئر حکام اور پولیس عملہ فوری طور پر موقع پر پہنچ گیا اور زخمیوں کو الموڑا ہسپتال لایا گیا۔ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے اس حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے اور اس واقعہ میں جھلسنے والے جنگلاتی کارکنوں کو فوری طور پر ہوائی جہاز سے اٹھا کر بلدو ہانی اسپتال میں داخل کرانے کی ہدایت دی ہے۔ دوسری جانب محکمہ جنگلات نے مرنے والوں کے لواحقین کو دس دس لاکھ روپے امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔

نیٹ امتحان میں دھاندلی کی جانچ سی بی آئی کرے: کانگریس

نئی دھلی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ میڈیکل داخلہ امتحان این ٹی اے کی نیٹ میں دھاندلی کے بارے میں حکومت کا رویہ دھیلا ہے اور اسے خود کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے، اس لیے اس معاملے کو سنجیدگی سے لینے ہوئے اس کی جانچ کو سی بی آئی سے کرائی جائے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ یہ 24 لاکھ بچوں کے مستقبل سے جڑا معاملہ ہے اور اسے ہلکے میں نہیں لیا جاسکتا۔ سینٹرل ایگزامینیشن ایجنسی- این ٹی اے خود شک کے دائرے میں ہے، اس لیے اس سے غیر جانبدارانہ تحقیقات کی توقع نہیں کی جاسکتی، اس لیے سی بی آئی کو اس معاملے کی تحقیقات کرنی چاہیے اور اگر سی بی آئی آنے سے انکار کرتی ہے تو سپریم کورٹ کے جج کی نگرانی میں اس کی جانچ ہونی چاہیے۔ کانگریس کے رہنما گورو گوگوئی نے جمعرات کو یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ این ٹی اے کی نتائج میں دھاندلی کے الزامات حکومت کو اپنے رویے کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ سپریم کورٹ کی ساعت میں حکومت نے کہا کہ 1563 طلباء کے اسکور کارڈ منسوخ کر دیے جائیں گے اور انہیں 23 جون کو دوبارہ امتحان دینے کا اختیار دیا جائے گا۔ گریس مارکس ختم کرنے کے بعد جو ٹیسٹ دوبارہ کیے گئے وہ 23 جون کو فائنل نمبر ترتصور کیے جائیں گے۔ جو لوگ امتحان میں شریک ہوں گے، ان کے نتائج 30 جون کو آئیں گے (ایگزامینیشن کے بعد) 6 جولائی سے شروع ہوگی۔ ترجمان نے کہا کہ ملک کے 24 لاکھ بچوں کے مستقبل کے ساتھ کھیلنے کے اس معاملے میں مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) سے جانچ ہونی چاہیے۔

آج دی رتعلیم دھرمیندر پردھان جی بحث سے بھاگ رہے ہیں۔ جس کی قیادت میں یہ سارا گھپلہ مچل رہا ہے، آپ اسی ایجنسی کو اس معاملے کی تحقیقات کے لیے کہہ رہے ہیں، ایسے میں غیر جانبدارانہ تحقیقات کی توقع کیسے کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امتحانی مراکز اور کوچنگ سینٹر کے درمیان ایک گٹھ جوڑ قائم ہوگیا ہے جس نے آج ہمارے متوسط طبقے کے غیر مستحکم کر دیا ہے۔ این ٹی اے "پیسے دے کر پیپر کے لوٹیسے کھ جوڑ کی تحقیقات کیسے کر سکے گی۔

سیلاب اور لینڈ سلائڈنگ سے شمالی سکم میں پھر تباہی کا منظر، ایک لاش برآمد

گنگ ٹاک (ایجنسیں) شمالی سکم میں ایک بار پھر سیلاب نے تباہی کا منظر پیدا کر دیا ہے۔ لینڈ سلائڈ کی وجہ سے بھی حالات بدتر ہو گئے ہیں۔ بدھ کی صبح سے جاری بارش کے سبب بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب تشویشناک حالات پیدا ہو گئے۔ سڑک ٹوٹنے کی وجہ سے کئی سیاح پھنس گئے اور تیستا ندی میں اتنی آج بڑھنے سے اس کے قریب موجود گھر تباہ کے پتوں کی طرح منہدم ہو گئے۔ اس درمیان سکم کے وزیر اعلیٰ پریم سنگھ تمانگ نے ضلع انتظامیہ کو فوراً راحت و بچاؤ کے بھی انتظامات کرنے کی ہدایت دی ہے۔ پولیس کے مطابق امی تھانگ (گنگرنگ کے پاس) تین لوگ لاپتہ ہو گئے ہیں۔ کاپچپ (منگن کے پاس) میں بھی دو لوگ لاپتہ ہوئے ہیں، جبکہ ایک لڑکی کی موت ہو گئی ہے۔ گیتھانگ (جنگو) میں 3 گھروں کے ٹوٹنے کی اطلاع ملی ہے۔ واقع کی پلیا بھی متاثر ہوئی ہے اور شمال میں تو موبائل نیٹ ورک بھی کام نہیں کر رہا۔ ڈی آئی جی، اے پی سنگھ نے ایک پالٹون ایس اے پی۔ ایس ڈی آر ایف ٹیم کو جلد از جلد سکم سے لے جانے کی گزارش کی گئی ہے۔ ذرائع سے موصول خبروں کے مطابق سکم اور بنگال کے پہاڑی اضلاع بارش سے غرقاب ہو گئے ہیں۔ یکم جون سے تقریباً بارہ سیلاب میں ڈوب چکا ہے۔ کیلے بعد دیگرے کئی گھر تاش کے پتوں کی طرح بہہ گئے ہیں۔ سکم میں موسلا دھار بارش کے سبب تیستا کا پانی خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہا ہے۔ کلیمپونگ کے پہاڑی علاقے ہوں یا میدانی علاقے کا تیستا بیراج علاقہ، کئی شہر متاثر ہوئے ہیں۔ زوردار بارش سے تباہی کی جانکاری ملنے کے بعد وزیر اعلیٰ پریم سنگھ تمانگ نے کہا کہ "کل سے لگاتار ہو رہی بارش کے بعد سکم کے آس پاس واقع علاقوں اور شمالی سکم کے مختلف مقامات پر ہوئی تباہ نا کہ لینڈ سلائڈ کے بارے میں جان کر مجھے گہرا صدمہ ہوا۔ اس تباہ نا کہ حادثے کے نتیجے میں لوگوں کو بہت نقصان ہوا، گھر بہہ گئے اور کئی کنبوں کو قلل مکانی کرنی پڑی۔ حکومت اس افسوسناک حادثے کے متاثرین کے ساتھ متعہدی ہے کھڑی ہے۔" انھوں نے مزید کہا کہ فوری اور وسیع چیلنج رفت کے لیے شمالی اضلاع انتظامیہ، پولیس سکم اور کیڈر معتقات محکموں سے رابطہ کیا ہے۔ دو ہفتہ قبل ہی تباہ کن طوفان نے کومدو پیچایں سے گے اور راحت و بچاؤ کا ری کے ساتھ ساتھ بنیادی ضرورتیں پوری کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ ذرائع سے

ممبئی میں آئس کریم کے اندر سے کٹی ہوئی انسانی انگلی برآمد

ممبئی (ایجنسیں)

کھانوں کے اندر سے چھپکلی، کاکروچ اور کیڑے مکوڑوں کے ملنے کی خبریں تو وقتاً فوقتاً آتی رہتی ہیں مگر اب انسانی اعضا کے ملنے کی بھی خبر آگئی ہے۔ یہ خبر ممبئی سے ہے جہاں ایک خاتون نے دعویٰ کیا ہے کہ آئس کریم کے اندر سے کٹی ہوئی انسانی انگلی نکلی ہے۔ اس خاتون کا کہنا ہے کہ اس نے آن لائن آئس کریم آرڈر کی تھی۔ خاتون نے اس کی تصویر شیئر کرتے ہوئے پولیس میں شکایت درج کرائی۔

یہ واقعہ ممبئی کے ملاڈ علاقے کا ہے۔ ابتدائی تفتیش کے بعد پولیس نے اسے انسانی عضو قرار دیتے ہوئے فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کو مزید جانچ کے لیے بھیج دیا ہے۔ خاتون نے دعویٰ کیا کہ اس نے آدھی سے زیادہ آئس کریم کھالی تھی لیکن جیسے ہی اسے احساس ہوا کہ کچھ گڑبڑ ہے تو اس نے غور سے دیکھا اور اسے آئس کریم میں ایک کٹی ہوئی انسانی انگلی نظر آئی، جس کے بعد وہ خاتون ملاڈ پولیس اسٹیشن پہنچی۔ ملاڈ پولیس نے آئس کریم کمپنی کے خلاف معاملہ درج کرتے ہوئے اس کے اندر سے ملے انسانی عضو کا ڈیٹا ایف ایس ایل میں بھیج دیا ہے۔ اس خاتون کی نام اور لیم پریزن سیرا (27) ہے اور پیشے سے ایم بی ایس ڈاکٹر ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بدھ کے روز ایک آن لائن ڈیلیوری ایپ کے ذریعے انہوں نے آئس کریم کون کا آرڈر دیا۔ اس آئس کریم کھانے کی تو مجھے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔ خاتون نے بتایا کہ آئس کریم کے اندر تقریباً 2 سینٹی میٹر لمبی انسانی انگلی کا ٹکڑا تھا۔ اس معاملے میں ملاڈ پولیس کا کہنا ہے کہ اس کی جانچ کی جارہی ہے اور جس جگہ پر آئس کریم بنائی اور پیک کی گئی تھی، اس کی بھی تلاشی لی جائے گی۔

سبھی مظلوم آئین کیلئے لڑیں گے تو ہندوستان عالمی لیڈر بنے گا: مولانا سجاد نعمانی

اجودھیا گواہ ہے کہ عوام اپنے مسائل پر لڑنا چاہتے ہیں: چندر شیکھر

لکھنؤ (ایس این بی) سماجوادی پارٹی کے نومنتخب رکن پارلیمنٹ چندر شیکھر آزاد نے معروف عالم دین مولانا کلیل الرحمٰن سجاد نعمانی سے آج جمعرات کو راجدھانی میں ملاقات کی۔ اس موقع پر مولانا سجاد نعمانی نے چندر شیکھر آزاد کو مبارک باد دی۔ انہوں نے کہا کہ سماج کے تمام طبقات نے انہیں پارلیمنٹ میں بھیجنے کے لیے اپنا قیمتی ووٹ دیا ہے۔ آزاد کو یہ کہہ کر لگتا ہے کہ وہ ملک میں مثبت تبدیلی لا سکتے ہیں۔

مولانا نے کہا کہ ملک دوراہے پر کھڑا ہے، اگر بنو مدوستان کے تمام مظلوم لوگ اکٹھے ہوں گے، انہیں اچھا لیڈر ملے اور آئین کے تحفظ کے لئے ایمانداری سے کام لیں تو ہندوستان یقیناً عالمی لیڈر بن جائے گا۔ اگر مظلوم ٹکھرے ہے، انہیں مثبت قیادت نہ ملی تو ذہنی مقامات مسمار ہوں گے، خواتین بھی محفوظ نہیں رہیں گی، جیسا کہ گزشتہ 10 سال سے ہو رہا ہے۔ چندر شیکھر آزاد کو دیکھ کر سمجھ لگا کہ وہ ملک میں تبدیلی لا سکتے ہیں۔ مولانا نعمانی نے کہا کہ سماجوادی اتحاد نے ریاست کو ایک نیا لیڈر دیا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ مسلم قیادت کو مضبوط نہیں کیا جارہا ہے۔ تمام پارٹیاں مسلمانوں کے ووٹ تو چاہتی ہیں لیکن قیادت نہیں۔ ریاست کا معاملہ ہو یا ملک کا، مسلمانوں نے ہر ایک کا ساتھ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب دیگر سماج کے لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ مسلم قیادت کو مضبوط کریں۔ مسلم دلت اتحاد کا نگینہ سیٹ پر کامیاب تجربہ رہا ہے۔

جموں و کشمیر کے اسکولوں میں 'جن گن من' کا حکم

سری نگر (یو این آئی)

محکمہ اسکول ایجوکیشن نے کہا ہے کہ تعلیمی اداروں میں معیاری پروٹوکول کے مطابق مارننگ اسمبلیاں قومی ترانے سے شروع ہو جانی چاہیے۔ پرنسپل سیکریٹری آلوک کمار کی جانب سے جاری کئے گئے سرکیولر کے مطابق جموں و کشمیر کے تمام اسکولوں میں مارننگ اسمبلیاں قومی ترانے سے شروع ہونی چاہئے۔

انہوں نے کہا کہ طلبا کے درمیان اتحاد اور نظم و ضبط کے لیے اسکولوں میں دن کا آغاز قومی ترانے سے شروع ہونا چاہئے۔ سرکولر کے مطابق صحیح کی اسمبلیاں اخلاقی سالمیت، مشترکہ برادری اور ذہنی سکون کو پروان چڑھانے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ حکم نامے میں مزید کہا گیا ہے کہ قومی گیت کی اسمبلی کا دورانیہ 20 منٹ ہوگا اور تمام طلبا اور اساتذہ اسکول کے شیڈول کے آغاز پر مقررہ وقت پر جمع ہوں گے اور پھر قومی ترانہ شروع کریں گے۔ قومی ایجوکیشن پالیسی کے تحت لازمی طور پر طالب علموں کی قائدانہ صلاحیتوں کو ابھارنے کے لئے تین سے چار طلبہ/اساتذہ لازمی طور پر ہر روز مختلف شخصیات کے بارے میں بھی طلبا کو آگاہی فراہم کریں گے۔

ریاسی حملہ: 50 مشتبہ افراد گرفتار

جموں (یو این آئی)

جموں و کشمیر کے ریاسی ضلع میں 9 جون کو یاتریوں پر ہوئے حملے کے بعد پولیس نے اب تک 50 مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ تحقیقات کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے پولیس نے حملہ آوروں کو تلاش کرنے کی ضلع وار ٹیمیں کے دور افتادہ علاقوں میں بھی فی ٹیٹ مخالف آپریشن شروع کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق جموں و کشمیر پولیس نے ریاسی بس حملے کے سلسلے میں 50 مشتبہ افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔

پولیس ذرائع نے بتایا کہ 9 جون کی شام کو ریاسی کے کانڈا علاقے میں یاتری بس پر دہشت گردوں نے حملہ کیا جس کی وجہ سے بس لڑھک کر گہری کھائی میں جا گری تھی اور 10 یاتری ہلاک جبکہ 33 دیگر زخمی ہوئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس نے ہیومن انٹیلیجنس اور تکنیکی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر تحقیقات کا دائرہ وسیع کیا جس کے تحت پچاس مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق حملہ آوروں کی مدد و اعانت اور انہیں رہائشی سہولیات فراہم کرنے والوں کی بھی بڑے پیمانے پر تلاش شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس ذرائع نے مزید بتایا کہ مشتبہ افراد سے تفتیش کے بعد سیکورٹی فورسز نے ریاسی کے دور افتادہ علاقوں ارناس اور ماہور میں بھی بڑے پیمانے پر مخالفی آپریشن لانچ کیا ہے۔ ان کے مطابق تحقیقات کے دوران منکشف ہوا کہ ریاسی کے دور افتادہ علاقوں میں دہشت گرد موجود ہو سکتے ہیں جس کے پیش نظر مخالفی آپریشن کا دائرہ وسیع کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مخالفی آپریشن کا مقصد حملہ